سوال

(89) نمازوں کے آخر میں اجتماعی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرض نمازوں کے بعد ایک مخصوص طریقہ پر اجتماعی ذکر کا کیا حکم ہے جیسا کہ بعض لوگ کرتے ہیں؟ اور کیا بلند آواز سے ذکر کرنا مسنون ہے یا آہستہ سے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پنجوقتہ نمازوں اور نماز جمعہ سے سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا مسنون ہے جیسا کہ صحیحین میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ عہد نبوی میں لوگ فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے ذکر کرتے تھے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں لوگوں کے ذکر کی آواز سن کر یہ جان لیتا تھا کہ نماز ختم ہو چکی ہے۔

رہا اجتماعی طور پر اس طریقہ سے ذکر کرنا کہ شروع سے آخر تک ہر شخص اپنی آواز دوسرے کی آواز سے ملا کر رٹ لگائے تو اس کی کوئی اصل نہیں بلکہ یہ کام بدعت ہے مشروع یہ ہے کہ سب لوگ اللہ کا ذکر کریں مگر شروع میں یا آخر میں آواز کو ملانے کا قصد نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:152

محدث فتویٰ